خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 4- نومبر 1995ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر 248 ہفتہ 10 جمادی الثانی-1416ھ' 4 نبوت 1374ہش' 4- نومبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی و محبت پیش آوے

اس جگہ اس وصیت کا لکھنا بھی موزوں معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی و محبت پیش آوے اور حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر ان کا قدر کرے ان سے جلد صلح کرلیوے اور دلی غبار کو دور کردیوے اور صاف باطن ہو جاوے اور ہرگز ایک ذرہ کینہ اور بغض ان سے نہ رکھے لیکن اگر کوئی عمداً ان شرائط کی خلاف ورزی کرے جو اشتہار 12- جنوری 1889ء میں مندرج ہیں اور اپنی بے باکانہ حرکات سے باز نہ آوے تو وہ اس سلسلے سے خارج شمار کیا جاوے گا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھاوے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں' کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔ میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں' خیالی بات نہیں۔ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو۔ اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں' مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچالیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 205)

حقیقی عزت کا سرچشمہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں یہ ودیعت کیا ہے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے رب کی صفات کے رنگ میں رنگین ہو اور اس طرح اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت عزیز بھی ہے جس کے معنی غالب کے بھی ہیں اور جس کے معنے یہ بھی ہیں کہ تمام عزتیں اس کی ہیں۔ (کلام الٰہی) نے اس پر وضاحت سے روشنی ڈالی ہے کہ تمام عزتوں کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ خود بھی تمام عزتوں کا مالک ہے اور حقیقی عزت سوائے اس کی ذات کے کسی اور سے مل ہی نہیں سکتی۔ انسان کی فطرت میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ باعزت ہو اور باعزت رہے اور عزت نفس اسے اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے۔ لیکن انسانی فطرت میں یہ جذبہ بیج کے طور پر ہوتا ہے مگر انسان اپنی عزت کے حصول اور اس کے قیام کے لئے بہت سی غلط راہوں کو بھی اختیار کرلیتا ہے۔ ایسی راہیں جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ ہوتی ہیں معزز نہیں ہوتیں۔ (کلام الٰہی) نے ان غلط راہوں کا بھی ذکر کیا ہے اور ہمیں بتایا ہے کہ اس طرح ان راہوں پر چل کر تم حقیقی عزت کو حاصل نہیں کرسکتے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۂ نساء کی 140ویں آیت میں فرماتا ہے۔ پہلے یہ مضمون چلا آرہا ہے کہ منافق مومنوں کو چھوڑ کر دنیا کی جھوٹی عزتوں کے لئے کافروں سے اور (دین حق) کے دشمنوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات بڑھانے کی کوشش کرتا

باقی صفحہ 7 پر

خدا تعالیٰ نے دعا اور کوشش دونوں کی تاکید فرمائی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

طلبہ متوجہ ہوں

○ مختلف ادارہ جات اپنے ہاں داخلہ سے قبل ایک Aptitude ٹیسٹ لیتے ہیں جس میں تمام درخواست دہندگان کی شمولیت لازمی ہوتی ہے متعلقہ مضامین کے علاوہ بعض اوقات ایک حصہ Current Affairs پر بھی مشتمل ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں طلباء و طالبات مختلف اخبارات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں تاکہ اس حصہ کو حل کر سکیں۔

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ طلباء و طالبات الفضل کے آخری صفحہ سے بھی بھرپور فائدہ اٹھائیں کیونکہ اس میں مختلف اخبارات میں شائع ہونے والی ملکی خبروں کا خلاصہ تحریر ہوتا ہے۔ اور یہ اس قسم کے پرچے کی تیاری کے لئے بہت مفید ہے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

○ مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد لکھتے ہیں۔

عزیزم خالد الیاس ابن محمد الیاس منیر صاحب (حال جرمنی) کسی نفسیاتی دباؤ کا شکار ہے۔ اس کی کامل شفایابی اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی چہارم بعنوان وقار عمل

○ اول۔ منور علی شاہد صاحب۔ گلشن پارک لاہور۔
دوم۔ محمد شکر اللہ صاحب۔ ڈسکہ سیالکوٹ۔
سوم۔ مرزا بابر احمد عطا صاحب۔ ڈرگ کالونی کراچی۔

مندرجہ ذیل خدام نے امتیازی نمبر حاصل کئے۔
شاہد منصور صاحب۔ وحدت کالونی لاہور۔
طاہر محمود صاحب۔ 166۔ مراد۔ بہاول نگر۔
احسن طاہر اعوان صاحب۔ دارالذکر فیصل آباد۔
عامر احمد صاحب۔ ڈرگ کالونی کراچی۔
مدثر طاہر اعوان صاحب۔ دارالذکر فیصل آباد
مبشر احمد شاد صاحب۔ ناصر ہوسٹل ربوہ۔
کلیم احمد صاحب۔ وحدت کالونی لاہور۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سب کے لئے مبارک فرمائے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

4- نبوت 1374 ھش 4 - نومبر 1995ء

سب سے ہمدردی

دنیا کا نظام بہتر طریق پر چلانے کے لئے سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ انسان ایک دوسرے سے ہمدردی کرے ایک دوسرے کا دکھ درد بڑھانے کی بجائے بٹانے کی کوشش کریں۔ اور نفسا نفسی کی بجائے دوسروں کا خیال رکھیں۔ بجائے اس کے کہ ہر چیز کو اپنی طرف کھینچنے اور اپنی ملکیت بنانے کے دوسروں کو بھی اس میں شریک ہونے دیں۔ جو شخص دنیا کی لذتوں پر فریفتہ ہو جاتا ہے وہ ہر چیز کو اپنی ملکیت میں لینے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اسی سے آپس کے جھگڑے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور جب اس قسم کے جھگڑے پیدا ہو جائیں تو انسان خدا تعالیٰ سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھول جاتا ہے۔ اس کے احکام کی پرواہ نہیں کرتا۔ اس کے سامنے صرف اپنا نفس ہوتا ہے اور وہ اسی کے لئے سب کچھ کرنے پر اپنی مساعی صرف کر دیتا ہے۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ہدایات کی صورت میں فرماتے ہیں۔

"چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو۔ کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں۔ اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر۔ اپنی لذات چھوڑ کر۔ اپنی عزت چھوڑ کر۔ اپنا مال چھوڑ کر۔ اپنی جان چھوڑ کر۔ اس کی راہ میں تلخی نہ اٹھاؤ"۔

حضرت صاحب کے اس ارشاد کے مطابق ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی نفی کریں اور خدا تعالیٰ کی خاطر خدا تعالیٰ کی عیال کو مثبت نظروں سے دیکھیں اور ان سے مثبت سلوک کریں۔ اپنے لئے ہر بات اختیار کرنے سے انسان خدا تعالیٰ کو راضی نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کا یہی طریق ہے کہ انسان اپنی نفی کرے اور دوسروں کی بھلائی چاہے۔ دوسروں کی بھلائی خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کا نہایت اچھا اور موثر ذریعہ ہے۔

حضرت صاحب کے اس ارشاد کے ایک ایک لفظ پر ہمیں نہ صرف غور کرنا چاہئے بلکہ اس پر عمل کر کے اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ ان ساری باتوں کا مرکزی نقطہ ہمدردی ہے۔

تعصّب کا بُرا ہو ہر سفیدی پر سیاہی پھیر دی اس نے
گُلِ رعنا کی ہر پتّی کو کانٹا کہہ کے للکارا
ہر اک نیکی نظر آئی بُرائی کے لبادہ میں
بُرائی کو محبّت سے تھپک کر خُوب پچکارا

ابو الاقبال

عالی دماغ! پست خیالوں میں آکے دیکھ

سینے کے داغ- باغ کے لالوں میں آکے دیکھ
ہو دیکھنا تو دیکھنے والوں میں آکے دیکھ

کر دیتا ہے غرور حقیقت کی آنکھ بند
عالی دماغ! پست خیالوں میں آکے دیکھ

مسند سے کیا ہے چرخ نوردوں پہ طعن زن؟
افلاک کج خرام کی چالوں میں آکے دیکھ

کیا مسکرا رہا ہے کنارے پہ بیٹھ کر؟
امواجِ پیچ پیچ کے جالوں مین آکے دیکھ

تنویر! اپنے نعرۂ مستانہ پر نہ جا
آنسو ہیں یا شراب ہے پیالوں میں آکے دیکھ

روشن دین تنویر

الفضل 7- جولائی 1948ء

قطعات

تکبّر- خودپسندی- بخل- کینہ
توکّل کی نفی ہے ان سے جینا
اگر قائل ہے الااللہ کا تُو
کر آزاد ان بتوں سے اپنا سینہ

بصیرت- علم- عمل- جذب و کرامت
بغیر ان کے عبث کار امامت
خطیب عاری گر ان اوصاف سے ہو
تہی تاثیر سے ہوگی خطابت

عبدالمنان ناہید

تقویٰ تو یہ ہے کہ باریک در باریک پلیدگی سے بچے اور اس کے حصول کا یہ طریق ہے کہ انسان ایسی کامل تدبیر کرے کہ گناہ کے کنارہ تک نہ پہنچے پھر نری تدبیر ہی کو کافی نہ سمجھے بلکہ ایسی دعا کرے جو اس کا حق ہے کہ گداز ہو جاوے۔ بیٹھ کر سجدہ میں رکوع میں قیام میں اور تہجد میں۔ غرض ہر حالت اور ہر وقت اسی فکر و دعا میں لگا رہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ اور معصیت کی خباثت سے نجات بخشے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

وہ خدا جو کریم و رحیم ہے جیسا کہ اس نے انسانی فطرت کو اپنی کامل معرفت کی بھوک اور پیاس لگادی ہے ایسا ہی اس نے اس معرفت کاملہ تک پہنچانے کے لئے انسانی فطرت کو دو قسم کے قویٰ عنایت فرمائے ہیں۔ ایک معقولی قوتیں جن کا منبع دماغ ہے اور ایک روحانی قوتیں جن کا منبع دل ہے۔ اور جن کی صفائی دل کی صفائی پر موقوف ہے۔ اور جن باتوں کی معقولی قوتیں کامل طور پر دریافت نہیں کرسکتیں روحانی قوتیں ان کی حقیقت تک پہنچ جاتی ہیں اور روحانی قوتیں صرف انفعالی طاقت اپنے اندر رکھتی ہیں یعنی ایسی صفائی پیدا کرنا کہ مبدء فیض کے فیوض ان میں منعکس ہو سکیں۔ سو ان کے لئے یہ لازمی شرط ہے کہ حصول فیض کے لئے مستعد ہوں۔ اور حجاب اور روک درمیان نہ ہو۔ تا خدا تعالیٰ سے معرفت کاملہ کا فیض پا سکیں۔ اور صرف اس حد تک اس کی شناخت محدود نہ ہو کہ اس عالم پُر حکمت کا کوئی صانع ہونا چاہئے۔ بلکہ اس سے شرف مکالمہ مخاطبہ کامل طور پر پاکر اور بلاواسطہ اس کے بزرگ نشان دیکھ کر اس کا چہرہ دیکھ لے۔ یقین کی آنکھ سے مشاہدہ کرلیں کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود ہے۔ لیکن چونکہ اکثر انسانی فطرتیں حجاب سے خالی نہیں اور دنیا کی محبت اور دنیا کی لالچ اور تکبر اور نفرت اور عجب اور ریاکاری اور نفس پرستی اور دوسرے اخلاقی رذائل اور حقوق اللہ اور حقوق عباد کی بجا آوری میں عمداً قصور اور تساہل اور شرائط صدق وثبات اور دقائق محبت اور وفا سے عمداً انحراف اور خدا تعالیٰ سے عمداً قطع تعلق اکثر طبائع میں پایا جاتا ہے اس لئے وہ طبیعتیں بباعث طرح طرح کی حجابوں اور پردوں اور روکوں کے اور نفسانی خواہشوں اور شہوات کے اس لائق نہیں کہ قابل قدر فیضان مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ کا ان پر نازل ہو۔ جس میں قبولیت کے انوار کا کوئی حصہ ہو ہاں عنایت ازلی سے جو انسانی فطرت کو ضائع نہیں کرنا چاہتی تخم ریزی کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے (—) ہو جاتے ہیں۔ تا وہ معلوم کرسکیں کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے لیکن ان کی خوابوں اور (—) میں خدا کی قبولیت اور محبت اور فضل کے کچھ آثار نہیں ہوتے۔ اور نہ ایسے لوگ نفسانی نجاستوں سے پاک ہوتے ہیں اور خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو۔ کیونکہ اگر وہ سچی خوابوں اور سچے (—) کی حقیقت سمجھنے سے قطعاً محروم ہوں اور اس بارے میں کوئی ایسا علم جس کو علم الیقین کہنا چاہئے ان کو حاصل نہ ہو تو خدا تعالیٰ کے سامنے ان کا عذر ہو سکتا ہے کہ وہ نبوت کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے تھے۔ کیونکہ اس کوچہ سے بکلی نا آشنا تھے۔ اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ نبوت کی حقیقت سے ہم محض بے خبر تھے۔ اور اس کے سمجھنے کے لئے ہماری فطرت کو کوئی نمونہ نہیں دیا گیا تھا۔ پس ہم اس مخفی حقیقت کو کیوں کر سمجھ سکتے اس لئے سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بنا ڈالی گئی اس طرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس سے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور صالح ہوں یا فاسق ہوں اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں کسی قدر سچی خوابیں دکھلائی جاتی ہیں یا سچے (—) بھی دئے جاتے ہیں تا ان کا قیاس اور گمان جو محض نقل اور سماع سے حاصل ہے علم الیقین تک پہنچ جائے۔ تا روحانی ترقی کے لئے ان کے ہاتھ میں کوئی نمونہ ہو اور حکیم مطلق نے اس مدعا کے پورا کرنے کے لئے انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے روحانی قویٰ اس کو دیئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے اور بعض سچے (—) پا سکتا ہے۔ مگر وہ سچی خوابیں اور سچے (—) کسی وجاہت اور بزرگی پر دلالت نہیں کرتے بلکہ وہ محض نمونہ کے طور پر ترقی کے لئے راہیں ہوتی ہیں۔

چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال الاول

مطالباتِ تحریک جدید

تحریک جدید کے حوالے سے چند ضروری ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

تحریک جدید کی ریڑھ کی ہڈی سادہ زندگی

"اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ اس میں غریبوں کا امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے۔ کیونکہ وہ جو کچھ جمع کریں گے اپنی ضرورت کے لئے کریں گے۔ اور اس طرح امراء کو بھی اس سے فائدہ ہے۔ اگر کوئی مصیبت کا وقت آجائے تو اس وقت پس انداز کیا ہوا سرمایہ ان کے کام آئے گا"......

"ہمیں سپاہیانہ طور پر زندگی بسر کرنی چاہئے۔ اور اپنی تمام زندگی کو مختلف قسم کی قیود کے ماتحت لانا چاہئے دوستوں کو چاہئے کہ وہ پہلے سے بھی زیادہ شدت کے ساتھ سادہ زندگی کی طرف متوجہ ہوں اور بجائے اس کے کہ وہ ان قیود کو کم کرنے کی کوشش کریں انہیں چاہئے کہ زیادہ تعہد کے ساتھ ان مطالبات پر عمل کریں۔"

باقی صفحہ 7 پر

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

چونکہ باوجود اس کے ہر شخص میں اللہ تعالیٰ نے عقل کا مادہ رکھا ہے لوگ عام طور پر اس کو استعمال نہیں کرتے۔ اور عدم استعمال کی وجہ سے اسے بالکل مار دیتے ہیں مگر باوجود اس کے اس امر کے مدعی ہوتے ہیں کہ وہ عقل مند ہیں۔ اللہ تعالیٰ اولی الالباب کی علامات بیان فرماتا ہے تاکہ انسان اس مخفی جوہر کو اس کی علامتوں کے ذریعے سے پہچان سکے پہلی علامت یہ بتاتا ہے کہ وہ لوگ جو حقیقت شناس ہوتے ہیں اور چھلکے کے پیچھے پڑنے سے اپنے آپ کو روک دیتے ہیں اس عہد کو جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے باندھا ہے کامل طور پر پورا کرتے ہیں۔ عقل کا کام یہی ہے کہ وہ موازنہ کرتی ہے اور جو اعلیٰ شے ہو اس کو قبول کرلیتی اور جو ادنیٰ شے ہو اسے رد کر دیتی ہے۔ پس یہ لوگ اس امر کو دیکھ کر کہ سب برکت اللہ تعالیٰ کے عہد کے پورا کرنے میں ہے ہمہ تن اس عہد کو پورا کرنے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اور دوسرے سب امور کو اس عہد کے تابع کر دیتے ہیں۔ اگر وہ اس عہد کے مطابق ہوں تو انہیں اختیار کرتے ہیں اور اگر خلاف ہوں تو انہیں رد کر دیتے ہیں اور عہد کو ٹوٹنے نہیں دیتے۔

دوسری علامت عقل مندی کی یہ بتائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عہد کی پابندی کے بعد اور اس سے کامل تعلق پیدا کر لینے کے بعد اس کے ان بندوں کی طرف جھکتے ہیں جن سے تعلق رکھنے کا اس نے حکم دیا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے رسول۔ ملائکہ۔ خلفاء پھر اولیاء و ابرار اور اس کے بعد تمام مخلوقات حسب مراتب مثلاً قومی نظام کے چلانے والے رشتہ دار محسن ہمسائے غربا و مساکین اہل وطن۔ مسافر۔ باقی افراد انسانیت' حیوانات جن سے وہ کام لیتا ہے اور پھر تمام چرند پرند حتیٰ کے درندے اور کیڑے مکوڑے پھر نباتات اور جمادات۔ غرض تعلق باللہ کے بعد عقل مند انسان کا کام ہے کہ جن جن چیزوں سے اور جس جس حد تک اللہ تعالیٰ نے تعلق کا حکم دیا ہے اس حد تک اور اس صورت میں ان سے تعلق رکھے۔ اس علامت میں گویا شفقت علیٰ خلق اللہ اور مادی اسباب سے استمداد اور ان کے استعمال کا ذکر کیا ہے۔ اور یہ نکتہ بتایا ہے کہ عقل مند وہ نہیں جو دنیا کے ذریعے سے خدا تعالیٰ کی جستجو کرتا ہے بلکہ عقل مند وہ ہے جو خدا تعالیٰ کو پاکر اس کے ارشاد کے ماتحت دنیا کی طرف جھکتا ہے۔ اسی کی طرف (-) اشارہ ہے جو رسول کریم ﷺ کے متعلق آتی ہے کہ اول تو خدا تعالیٰ کے قریب ہوئے پھر اس کے حکم کے ماتحت اس مقام سے اتر کر مخلوق کی طرف جھکے۔ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا اعلیٰ نمونہ دکھایا اور خدا تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان واسطہ بن گئے اور جس طرح کمان کا چلہ ہوتا ہے کہ ایک سرا ایک طرف اور ایک سرا ایک طرف بندھا ہوا ہوتا ہے۔ یہاں لطیف پیرائے میں رسول کریم ﷺ کی اس کوشش کا ذکر کیا ہے جو آپ ﷺ نے بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ سے ملانے کے لئے کی..........

تیسری علامت یہ بتائی ہے کہ عقل مند لوگ اپنے رب کی خشیت دل میں رکھتے ہیں (-) خشیت کسی اعلیٰ صفات والی چیز کے کمال و حسن کو پہچاننے کے بعد اس کے ہاتھ سے جاتے رہنے کے خوف کو کہتے ہیں۔ گویا خشیت کا لفظ صرف اس وقت بولا جاتا ہے جب کہ اس چیز کی معرفت حاصل ہو جس سے خوف کیا گیا ہو۔ نیز خوف نقصان یا ضرر کا نہ ہو بلکہ اس وجہ سے ہو کہ انسان یقین کر لے کہ وہ چیز نہایت اعلیٰ اور عظمت والی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اپنی کسی غفلت کی وجہ سے میں اس کا قرب کھو بیٹھوں۔ پس اللہ تعالیٰ کی خشیت کے یہ معنے ہوئے کہ جب تعلق باللہ کے مقام کو انسان حاصل کر لیتا ہے اور چونکہ اس پر کھل جاتا ہے کہ یہی مقام انسان کی حقیقی راحت اور کمال کا مقام ہے وہ اس کے جاتے رہنے کے خیال کو بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور ہر وقت اس کی حفاظت کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اور پوری طرح اس کا خیال رکھتا ہے کہ جو مقام قرب اسے حاصل ہوا ہے وہ کسی غفلت کی وجہ سے کھویا نہ جائے۔

اسی علامت کا دوسرا حصہ یہ بتایا ہے کہ ایک طرف اسے اگر اللہ تعالیٰ کے قرب کے مقام کی حفاظت کا خیال دامن گیر ہوتا ہے تو دوسری طرف وہ اس امر سے بھی خائف رہتا ہے کہ شفقت علی خلق اللہ کا جو مقام اسے حاصل تھا اس میں کسی کوتاہی کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مستوجب نہ ہو جائے۔

پہلی دو علامتوں میں چونکہ تعلق باللہ کو اصل اور شفقت علی خلق اللہ کو اس کا نتیجہ قرار دیا تھا تیسری دلیل میں اسی کے مطابق اللہ تعالیٰ کے تعلق کے نقص کے لئے خشیت کا لفظ اور مخلوق کے تعلق کے نقص کے متعلق خوف کا لفظ استعمال کیا ہے۔ کیونکہ اول الذکر لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ جس چیز سے ڈرا جاتا ہے وہ مقصود بالذات ہے اور خوف کا لفظ ضروری نہیں کہ مقصود بالذات کے لئے بولا جائے۔ بلکہ بسا اوقات یہ لفظ ایسی چیز کے لئے بولا جاتا ہے کہ جس سے دور بھاگنا مقصود ہو۔ گو کبھی مقصود بالذات شئے کی ناراضگی کے لئے بھی استعمال ہو جاتا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں منیر احمد

حضرت سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب

والد صاحب غرباء کی خدمت کو اپنے لئے سرمایہ حیات سمجھتے تھے۔ اور بے شمار غرباء کے ماہوار وظیفے آپ نے مقرر کر رکھے تھے۔ جو ہرماہ کے شروع میں بڑی باقاعدگی کے ساتھ بھجوائے جاتے تھے۔ ایک رجسٹر میں ہر وظیفہ یاب کے بارے میں تفصیلات درج ہوتیں۔ یعنی نام۔ عمر۔ بچے وغیرہ۔ نیز خوراک اور پہناوے کا علاقائی رواج۔ وظائف کے علاوہ ان لوگوں کو رمضان المبارک میں ہر ایک کے رواج کے مطابق ملبوسات اور بچوں کے لئے تحائف بھجواتے۔ اور ان خدمات میں استقامت اور باقاعدگی اتنی تھی کہ کبھی معمول میں فرق نہ آتا۔ اور تاخیر نہ ہوتی۔ اس جگہ محترم مولوی عبدالحق صاحب فضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خاکسار کے نام تعزیتی خط کا ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے جس سے آپ کی غرباء پروری اور جذبہ خدمت خلق پر روشنی پڑتی ہے۔

"...... آپ کے ایک واقعہ نے میرے دل پر بہت اثر کیا اور میں اسے کبھی بھول نہیں سکتا۔ ایک دفعہ بہار میں سخت قحط پڑ گیا۔ میں وہاں مربی تھا...... دورہ کی رپورٹ (میں جو بدر میں شائع ہوئی اس قسم کے)...... جملے اس نیت سے لکھے کہ شاید کسی مخیر دوست کی نگاہ پڑ جائے اور میری یہ پریشانی دور ہو...... کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے احمدی بہار میں اکثر خوشحال ہیں لیکن بعض خاندان ایسے ضرور ہیں جو اس قحط سے متاثر ہوئے ہیں۔ اور امداد کے مستحق ہیں۔ حضرت سیٹھ صاحب کی نگاہ ان جملوں پر پڑ گئی۔ خاکسار تو دورہ کے بعد دو ماہ کے لئے کشمیر کے دورہ پر چلا گیا۔ کچھ ہی روز کے بعد صاحبزادہ (مرزا وسیم احمد) صاحب کی توسط سے سیٹھ صاحب کی چٹھی ملی کہ مستحق خاندانوں کے کوائف بھجوائے جائیں۔ خاکسار نے کوائف بھجوا دیئے۔ حضرت سیٹھ صاحب نے فوراً ہی ان کو براہ راست کپڑوں کے پارسل اور نقد رقم بھی بھجوا دی اور اس کے بعد سالہا سال تک وظائف جاری فرمائے۔"

"بعد ازاں جلسہ سالانہ پر ملاقات ہوئی۔ قبل اس کے کہ میں شکریہ ادا کرتا سیٹھ صاحب نے میرا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ان غرباء کے بارہ میں اطلاع دی۔ خاکسار نے عرض کیا' سیٹھ صاحب! شکریہ تو مجھے ادا کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جان و مال میں برکت بخشے۔ حضرت سیٹھ صاحب نے آبدیدہ ہو کر فرمایا' مولوی صاحب! مجھے یہ خبر پڑھ کر بڑی بے چینی ہوئی تھی کہ ہم تو آرام سے کھائیں اور ہمارے کچھ بھائی پریشان ہوں۔ میرا تو یہ ایمان ہے کہ ان غرباء کا میرے مال میں حصہ ہے۔ اور جب میرا یہ عقیدہ نہیں رہے گا تو خدا تعالیٰ مجھے اس قدر مال دے گا بھی نہیں...... بہرحال میرے (یعنی عبدالحق فضل کے) لئے یہ ایک بہت ہی ایمان افروز واقعہ تھا جسے میں کبھی بھول نہیں سکتا۔"

ہر جمعہ کے روز ہماری دکان کے ایک ملازم کی ڈیوٹی ہوتی کہ وہ فقراء میں نقدی تقسیم کرے۔ اپنے محلہ کے ایک درمیانی درجہ کے ہوٹل میں معذوروں اور فقراء کی خدمت کا عمدہ انتظام کیا ہوا تھا۔ آپ کی تجویز پر ہوٹل والے نے ٹکٹ خاص طور پر چھپوائے ہوئے تھے۔ ہر ٹکٹ کی قیمت آٹھ آنہ تھی۔ آپ ہوٹل سے اکٹھے ٹکٹ خرید لیتے اور راہ چلتے معذوروں اور غرباء کو وہ ٹکٹ تقسیم کرکے اس ہوٹل کا پتہ بتلا دیتے کہ وہاں سے کھانا کھالو۔

ایک مرتبہ آپ پر بلڈ پریشر کا حملہ ہوا تو ڈاکٹر نے صبح کی سیر کو اس مرض کا واحد قدرتی علاج بتلایا۔ چنانچہ (ایک روز) آپ بعد عبادت فجر اپنے لڑکوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے۔ سخت سردی کا موسم تھا۔ آپ کو یہ دیکھ کر بہت ہی دکھ ہوا کہ خدا تعالیٰ کی بے شمار مخلوق سڑکوں پر بغیر کمبل یا چادر کے پڑی ہے۔ سیر سے واپس آکر اسی دن کمبلوں کی مارکیٹ سے درمیانہ درجہ کے کمبل خریدے اور دوسری صبح منہ اندھیرے اس راستہ پر سوئے ہوئے اکثر لوگوں پر کمبل ڈالتے چلے گئے۔ اور انتہائی رازداری کے ساتھ یہ خدمت سرانجام دی۔

آپ نے اپنی ساری زندگی نہایت سادگی کے ساتھ بسر کی۔ خانگی رہن سہن اور لباس وغیرہ میں بھی کبھی تکلف نہ کیا۔ اور اسی کے مطابق اپنی اولاد کو بھی تلقین کرتے رہے۔ آپ کی کوشش یہ ہوتی کہ ہر قسم کے تکلفات سے بچ کر خدمت دین اور خدمت خلق کے لئے پیسہ بچایا جائے۔

ایک سال 26۔ جنوری کے دن جمعہ تھا۔ اس دن دکان بند رہتی ہے۔ اپنی کار خراب ہونے کے باعث آپ ٹیکسی پر اپنے تینوں فرزندوں سمیت جمعہ کے لئے بیت احمدیہ گئے۔ واپسی پر آپ کے ایک لڑکے نے ٹیکسی لینا چاہی' لیکن آپ نے منع کیا۔ اور اس وقت جو نصیحت فرمائی وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ آپ نے فرمایا: آج دکان بند ہے اس لئے واپس جانے کی کچھ جلدی نہیں ہے۔ عام تعطیل ہونے کے سبب بسوں اور ٹراموں میں بھی کچھ رش نہیں ہے۔ ہم بآسانی ٹرام کے ذریعہ چالیس پیسے میں گھر پہنچ سکتے ہیں۔ اس لئے ٹیکسی پر چار روپے کیوں خرچ کئے جائیں۔ آپ نے اپنے بچوں کو نصیحت کی کہ کلکتہ کی نیو مارکیٹ کے متعلق عام کہاوت ہے کہ یہاں دنیا کی ہر شے دستیاب ہے۔ موٹر پارٹس سے لے کر نافہ تک۔ لیکن اطمینان قلب یہاں بھی کسی قیمت پر نہیں ملتا۔ فی زمانہ دل کا سکون حاصل کرنے کا یہی طریق ہے کہ ٹیکسی کے چار روپے بچا کر ان لوگوں پر خرچ کئے جائیں جو ٹرام کے لئے دس پیسوں کی بھی استطاعت نہیں رکھتے۔ تمام دنیوی معاملات میں آپ کا ہمیشہ یہی طریق عمل رہا۔ اور (آپ) اسراف سے بچتے رہے۔ لیکن دین کیلئے آپ بے دریغ خرچ فرماتے تھے۔

(9) تقسیم ملک سے قبل جہاں آپ کو بہت سی دینی خدمات کا موقعہ ملا' وہاں حضرت امام جماعت الثانی کی کار کے لئے بڑے اصرار اور عقیدت کے ساتھ اپنی دکان سے سامان بھجوایا کرتے تھے۔ حضرت صاحب نے بارہا قیمت کے لئے تحریر فرمایا۔ مگر آپ نے یہ خدمت اپنے ذمہ لے لی تھی۔ اور حضرت کی دعاؤں کے مورد رہے۔

تقسیم ملک سے قبل ہی کے بعض اور واقعات مختصراً درج کرتا ہوں۔ تعلیم الاسلام کالج قادیان کے لئے آپ نے ایک خطیر رقم ادا کی بیت مبارک۔ میں مجلس علم وعرفان کے لئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا۔ جس پر حضرت صاحب نے بہت ہی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ حضرت صاحب کے ملفوظات کو محفوظ کرنے کے لئے ایک ٹیپ ریکارڈر بھی بھجوایا۔ محلہ دارالبرکات قادیان میں جب آپ نے ایک مکان خرید کیا تو بعض احباب نے مٹھائی تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی۔ مٹھائی کا تخمینہ تو آپ نے لگوا لیا۔ لیکن آپ نے نہایت پیارے انداز میں اپنے اہل وعیال سے کہا کہ کیا یہ بہتر نہیں کہ اگلے جہان میں جنت میں اس مکان کی خرید کی خوشی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں شیرینی عطا ہو؟ سب کو قائل کرکے آپ نے یہ رقم بیت دارالبرکات کے پنکھوں پر صرف کر دی۔

ایک اور خوشی کے موقع پر بیت دارالفضل میں پنکھے لگوائے۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب دارالشیوخ اور دارالیتامیٰ کے انچارج تھے۔ ان سے یتیم بچوں کی فہرستیں حاصل کرتے اور سٹار ہوزری قادیان سے ان کے لئے سویٹروں' جرابوں اور دیگر گرم ملبوسات کا انتظام کرتے۔

(10) تقسیم ملک کے بعد قادیان میں چاردیواری بہشتی مقبرہ کے اندر پارک مستورات کی تعمیر کا خرچ ادا کیا۔ اور بہشتی مقبرہ کے اندر بجلی کے انتظام کے لئے رقم ادا کی۔ درویش احباب کی سہولت کے لئے ایک ڈاج وین خرید کر قادیان بھجوائی۔ اور جب اس وین کا ایکسی ڈنٹ ہو گیا تو ایک ایمبسڈر کار خرید کر دی۔ اور ان کاروں کے لئے ٹائر اور پرزہ جات بھی ہمیشہ بھجواتے رہے۔ ربوہ کے عظیم الشان فضل عمر ہسپتال کے لئے کئی کمرے آپ نے تعمیر کروائے۔ اور ایک ایمبولینس وین بھی ہسپتال کو دی۔

(11) بیت احمدیہ چنیوٹ کی زمین آپ کی تحریک پر 19-1918ء میں خریدی گئی۔ بعد ازاں اس کی تعمیر کے لئے آپ کوشاں رہے۔ 1940ء میں وہ بیت ہمارے چچا جان محترم میاں محمد یوسف صاحب بانی نے اپنی نگرانی میں تعمیر کروائی۔

(ہوشیار پور) لاہور۔ لدھیانہ۔ دہلی...... مقامات پر عظیم الشان جلسے منعقد کئے گئے تو جماعت کلکتہ کے دوستوں کے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی خدمت میں کلکتہ تشریف لانے کی درخواست کی جائے۔ آپ نے کہا کہ اتنی بڑی ہستی کو بغیر کسی وجہ کے کلکتہ آنے کی دعوت دینا ان کے شایان شان نہیں۔ میری تجویز یہ ہے کہ یہاں بیت احمدیہ کے لئے زمین خرید کی جائے اور بیت کے سنگ بنیاد کے لئے حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست کی جائے۔ چنانچہ ایک کمیٹی بنائی گئی جس کے سیکرٹری اور امین آپ ہی تھے۔ بیت احمدیہ کلکتہ کے لئے زمین خریدنے اور بعد ازاں تعمیر کے سلسلہ میں آپ نے بہت ہی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔

(12) 1971ء میں آپ اپنے چھوٹے بیٹے عزیزم شریف احمد صاحب کے پاس کراچی تشریف لے گئے۔ وہاں بھی آپ سلسلہ کی خدمات میں ہمہ تن مصروف ہوئے۔ 1974ء کے پر آشوب زمانہ میں جب جماعت قیامت صغریٰ میں سے گزری' آپ وہاں کے حالات بڑی باقاعدگی کے ساتھ تحریر کرکے قادیان بھجواتے رہے۔

ایک لمبے وقفہ کے بعد جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ڈاک کا براہ راست سلسلہ 1974ء کے وسط میں جاری ہوا تو آپ نے سب سے پہلا خط حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے نام تحریر کیا۔

1974ء میں ہی جب ہماری جماعت کو غیر معمولی مخالفتوں میں سے گزرنا پڑا۔ اور سینکڑوں احمدی لٹ لٹا کر ربوہ پہنچے تو ان مہاجرین کی خدمت کی آپ کو بہت توفیق ملی۔ اور ہزارہا روپے مرکز سلسلہ کی وساطت سے ان بے سروسامان مہاجرین کو اس وعدہ پر دیئے کہ جب وہ اپنے پاؤں پر دوبارہ کھڑے ہو جائیں تو یہ رقم مرکز کو ادا کر دیں۔ تاکہ یہ رقم صدقہ جاریہ بن جائے۔

اپنی وفات سے چند روز قبل نیم بے ہوشی کی حالت میں عزیزم شریف احمد بانی کو ارشاد فرمایا کہ مہاجرین کے لئے اتنے ہزار کمبل بھجوا دو۔ چنانچہ عزیز موصوف نے فی الفور اس ارشاد کی تعمیل کی۔

(13) خاندان حضرت بانی سلسلہ کے تمام افراد کے لئے آپ کے دل میں بہت محبت اور احترام کا جذبہ تھا۔ 1964ء کے جلسہ سالانہ...... پر ربوہ سے (آمدہ) حضرت امام جماعت الثالث کے

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ عبدالمنان

میرا خاندان

خاکسار راقم الحروف کے دادا جان حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب رئیس حاجی پورہ ریاست کپور تھلہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بیعت 25- مارچ 1891ء میں لدھیانہ جاکر کی تھی- چنانچہ آپ کا شمار حضرت بانی سلسلہ کے اولین رفقاء میں ہوتا ہے- حضرت بانی سلسلہ نے اپنی تین کتب یعنی ازالہ اوہام طبع اول- جلد دوم ص546 آئینہ کمالات...... ص328 انجام آتھم ص625 میں ہمارے دادا جان کا ذکر فرمایا ہے-

خاکسار کے تین تایا جان رفقاء حضرت بانی سلسلہ میں تھے- یعنی بڑے تایا جان حضرت مولوی محب الرحمٰن صاحب- شیخ کلیم الرحمٰن صاحب اور شیخ مسعود الرحمٰن صاحب- بڑے تایا جان لاہور کی جماعت حلقہ دہلی گیٹ میں سیکرٹری تربیت اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد کئی سال رہے- تایا شیخ کلیم الرحمٰن قادیان اور پھر ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں خدمات بجا لاتے رہے- چچا صاحبان میں سے چچا شیخ خلیل الرحمٰن صاحب (وفات یافتہ) جماعت احمدیہ کراچی میں سالہا سال تک بطور سیکرٹری ضیافت احسن رنگ میں خدمات بجالاتے رہے-

مکرم چچا شیخ فیض الرحمٰن صاحب (وفات یافتہ) صدر انجمن احمدیہ میں انسپکٹر مال کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے تھے- خاکسار کے والد حضرت شیخ عبدالرحمٰن صاحب جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ کے لمبے عرصہ تک پریذیڈنٹ رہے- محترمہ والدہ صالحہ بیگم صاحبہ جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ کی لجنہ کی پریذیڈنٹ رہیں-

خاکسار کے والد صاحب کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں- خاکسار کے چھوٹے بھائی شیخ عبدالوہاب صاحب کو 1980ء سے لے کر 1992ء تک تقریباً 12 سال بطور امیر شہر و ضلع جماعت احمدیہ اسلام آباد کام کرنے کا موقعہ ملا-

خاکسار راقم الحروف سرگودھا شہر میں سیکرٹری وقف جدید کے طور پر سرگودھا کی مجلس عاملہ کا کئی سال ممبر رہا- راولپنڈی کی جماعت کی مجلس عاملہ کا ممبر ہونے کے علاوہ نائب زعیم انصار اللہ بھی رہا- 1983ء میں سرکاری ملازمت سے بطور سپرنٹنڈنٹ ریٹائر منٹ کے بعد ربوہ میں منتقل ہو کر اپنے آپ کو وقف بعد ریٹائر منٹ کے طور پر پیش کیا- خدا کے فضل سے خاکسار مارچ 1983ء سے تحریک جدید کے مختلف دفاتر میں گذشتہ بارہ سال سے زائدہ عرصہ سے بلامعاوضہ تاحال خدمات بجالا رہا ہے-

محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں بطور زعیم انصار اللہ ایک سال کام کیا- خاکسار کی اہلیہ امتہ الحئی صاحبہ کو بھی راولپنڈی میں حلقہ صادق آباد- مسلم ٹاؤن کی صدر لجنہ کے طور پر خدمت کا موقعہ ملا- ایک داماد مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب بطور مربی ڈنمارک میں تقریباً پانچ سال خدمات بجالاتے رہے ہیں- اور آج کل شعبہ تاریخ خلافت لائبریری ربوہ میں کام کرتے ہیں-

---

مظفر احمد باجوہ

خدمت خلق کی ایک قابل تقلید مثال

موضع بھاگنیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کو جانے والا راستہ گذشتہ برسات میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے سخت خراب ہو چکا تھا- سیلابی پانی سے سڑک میں بڑے بڑے گڑھے پیدا ہو چکے تھے اور کوئی سواری گاؤں میں نہ آسکتی تھی جس کی بنا پر اہل دیہہ کو سخت پریشانی اور دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا- جب جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی ضلعی قیادت کو اہل دیہہ کی اس پریشانی کا علم ہوا تو ضلعی قیادت نے اپنے خرچہ پر اہل دیہہ کو اس پریشانی سے نجات دلانے کا بیڑہ اٹھایا- مورخہ 95-10-20 کو تقریباً تین سو کے قریب احمدی نوجوانوں نے جن میں ڈاکٹر- انجینئر- وکیل ملازم پیشہ افراد اور طالب علم شامل تھے بارہ ٹریکٹروں کے ساتھ تقریباً 9 گھنٹہ کی مسلسل محنت سے اس تباہ شدہ راستہ کو دوبارہ آمد و رفت کے قابل بنایا-

گاؤں کے لوگوں نے احمدی نوجوانوں کی اس بے لوث اور بے مثال خدمت پر دل کھول کر تعریف کی اور ان کے جذبہ خدمت کی داد دی اور ان کا شکریہ ادا کیا- پروگرام کے آخر میں قائد ضلع اور امیر حلقہ چونڈہ نے اہل دیہہ کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری اس خدمت کو قبول کیا ہے انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ آئندہ بھی اگر علاقہ کے عوام کو ہماری مدد کی ضرورت ہوئی تو ہم بلا لحاظ مذہب و عقیدہ ہر قسم کی خدمت کو تیار ہیں وقار عمل میں شامل تمام احمدی نوجوانوں نے آئندہ بھی اپنی توانائیاں مخلوق خدا کی بھلائی کی خاطر استعمال کرنے کا عہد کیا-

---

یہ سمجھنا تو حماقت ہے کہ کوئی شخص اپنی قوت' اپنی قابلیت یا اپنی عقل و فراست یا اپنی فکر و تدبیر کے نتیجہ میں کامیاب ہو جاتا ہے- نہیں- ہرگز نہیں- یہ ساری چیزیں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں- اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو-

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

روزنامہ الفضل قادیان 10- نومبر 1931ء

ہماری تاریخ

الفضل 10- نومبر 1931ء میں حضرت امام جماعت الثانی کا جموں میں مسلمانوں کے کشت و خون کے متعلق مہاراجہ صاحب کشمیر کو تار کا متن شائع کیا گیا ہے- لکھا ہے:-

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے بحیثیت صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی حسب ذیل تار مہاراجہ صاحب کشمیر کو ارسال کیا ہے-

"جموں سے یہ دل گداز خبریں موصول ہوئی ہیں کہ فوج نے درجنوں مسلمانوں کو قتل کر دیا اور سینکڑوں زخمی ہوئے- مہاراجہ صاحب کو اپنی ذاتی توجہ فی الفور اس طرف منعطف کرنی چاہئے- یہ دلال کمیشن کی رپورٹ کا نتیجہ ہے جس میں افسران کی بدعنوانیوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے اور اس بارے میں ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جن کا مقصد وحید قانون کا احترام کرانا ہے اس قسم کے واقعات قیام امن و امان کو زائل کر رہے ہیں- اور مجھے خوف ہے کہ مہاراجہ صاحب بہادر کی محبت جو رعایا کے دل

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

دو نو عمر صاحبزادگان...... (نے) بیت اقصیٰ کے راستہ میں جو بہت تنگ ہے..... اپنے اعلیٰ خاندانی اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاہا کہ ایک طرف ہو جائیں- اور آپ کے لئے راستہ چھوڑ دیں- لیکن آپ نے ہاتھ سے دونوں کو یہ کہہ کر آگے کر دیا کہ

"خدا تعالیٰ نے آپ کو آگے کر دیا ہے- ہم کس طرح آپ سے آگے چل سکتے ہیں؟"

یہ بظاہر ایک معمولی سا واقعہ ہے لیکن مبارک خاندان کے لئے ادب کا عمدہ مظاہرہ ہے-

(14) ہماری برادری شادی بیاہ کے مواقع پر رسم و رواج کے بندھنوں میں بری طرح جکڑی ہوئی ہے- لیکن آپ نے اپنے بچوں کی شادیوں پر ان رسوم کو بکلی خیرباد کہا اور بہت ہی سادگی سے شادیاں کیں- 1956ء میں خاکسار کی شادی کے موقع پر برادری کے اصرار کے باوجود کہ شان و شوکت سے شادی کی جائے- آپ نے بہت ہی سادگی برتی- آپ اکثر فرمایا کرتے کہ اس نیکی کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت سے فضلوں سے نوازا- اور 1956ء کے بعد میری مالی حالت بہت ترقی کر گئی-

الغرض اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے والد صاحب کو جہاں اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا تھا' وہاں یہ توفیق بھی عطا فرمائی کہ اس کے دیئے ہوئے اموال کو اس کی راہ میں انتہائی فراخدلی کے ساتھ خرچ کریں- اپنی اور اپنے خاندان کی زندگی کو سادگی کے ڈھانچے میں ڈھال کر اور ہر قسم کے تکلفات سے بچ کر دین کی خدمت کے لئے کشادہ دستی سے کام لیا- ہم آپ کے تمام پسماندگان اس امر کے گواہ ہیں کہ آپ اپنے فارغ اوقات میں ہمیشہ اشاعت دین اور خدمت غرباء کے لئے سکیمیں سوچا کرتے تھے اور ان سکیموں کو روبہ عمل لاتے تھے-

(16) آپ کی سیرت کے یہ پہلو بھی قابل ذکر ہیں کہ دکان میں گاہکوں کی وجہ سے غیر معمولی مصروفیت کے باوجود آپ کا یہ طریق تھا کہ آپ ملاقاتیوں سے توجہ سے ملاقات کرتے اور قادیان سے آنے والوں اور غریب ملاقاتیوں سے اٹھ کر ملاقات کرتے اور ان کی طرف خصوصی توجہ فرماتے تھے-

نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ کا آپ کے ساتھ برکت و فضل کا غیر معمولی سلوک تھا- آپ ذکر کرتے تھے کہ حضرت بانی سلسلہ کو اللہ کے ذریعہ بتلائے گئے اسم اعظم کو میں بکثرت پڑھتا ہوں- اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے بڑے بڑے مصائب سے نجات دی ہے- مثلاً 1964ء کے فسادات میں ہم ملت افراد کو شدید نقصان پہنچا- علاقہ ٹینگرہ کی تمام فیکٹریاں لوٹ لی اور نذر آتش کر دی گئیں- صرف آپ کی فیکٹری بچ گئی- لوٹ مار اور آتشزنی تو کجا' اس کا تالا تک بھی نہیں توڑا گیا- حالانکہ ہماری فیکٹری کے اس طرح محفوظ رہنے کا کوئی ظاہری سبب نہ تھا- نہ بعد میں کسی سبب کا علم ہو سکا- اس کے جلد بعد آپ نے اس فیکٹری کو فروخت کر دیا-

اسی طرح اس وقت بہت سے افراد کاروبار کی خاطر مشرقی پاکستان منتقل ہو گئے- آپ کے ایک عزیز بھی اسی ارادہ سے وہاں جا پہنچے- دیگر جو لوگ وہاں منتقل ہوئے تھے' بعد میں بنگلہ دیش بن جانے پر ان کا حال زبوں ہوا اور ان کا سارا کاروبار بکلی تباہ ہو گیا لیکن آپ ایسی ہونے والی تباہی سے غیب سے فضل الٰہی کی دستگیری سے محفوظ رہے- یوں کہ جس روز اس عزیز نے ایک قیمتی قطعہ اراضی کی خرید کا سودا پکا کرنا تھا' اس روز آپ کے دل میں اس خیال نے زور پکڑا کہ وہاں کاروبار نہیں کرنا چاہئے اور آپ نے فوراً فون پر اس عزیز کو ہدایت کی کہ وہ فوراً واپس آجائے-

اللہ تعالیٰ والد صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے- اور آپ کی ساری اولاد کو توفیق بخشے کہ وہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چل کر نیکیوں میں سبقت لے جانے کی ہمیشہ کوشش کرتی رہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

صدر ربانی کی ملاقاتیں

بتایا گیا ہے کہ افغانستان حکومت کے سربراہ صدر برہان الدین ربانی نے جلال آباد میں بعض اہم افراد کے وفد سے ملاقات کی ہے اس وقت صدر ربانی پر اس بات کا دباؤ ہے کہ طالبان انہیں ان کا عہدہ چھوڑنے پر مجبور کر رہے ہیں اور اس غرض کے لئے کابل حملے کئے جا رہے ہیں۔ طالبان کا کہنا ہے کہ جب تک صدر ربانی اور احمد شاہ مسعود اپنے عہدے نہیں چھوڑ دیتے وہ اپنے حملے جاری رکھیں گے۔ اس وفد کے سربراہ عبدالرب رسول سیاف ہیں جو اتحاد اسلامی گروپ کے سربراہ ہیں ان کے ساتھ ڈاکٹر محمد عبداللہ جو مسعود صادق قاری کے نمائندے ہیں شامل ہیں کہا جاتا ہے کہ اس وفد نے یونس خالص سے ملاقات کی جو حزب اسلامی کے سربراہ ہیں۔ حزب اسلامی کا کسی طرف جھکاؤ نہیں ہے۔

ooo

انڈونیشیا کو ایف 16 طیارے

واشنگٹن میں گفتگو کے دوران امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے انڈونیشیا کے صدر سوہارتو کو ایف 16 اور فالکن جیٹ فروخت کرنے کی بات چیت کی۔ یہ بات انڈونیشیا کے ایک اخبار نے گزشتہ ہفتے کے روز شائع کی تھی۔ اخبار کا نام سوار اتن بالومان ہے۔ اور اس میں انڈونیشیا کے سٹیٹ سیکرٹری کا حوالہ دیا۔ سیکرٹری موصوف نے اس سے ایک روز قبل کہا تھا کہ واشنگٹن میں بل کلنٹن نے انڈونیشیا کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اگر وہ چاہے تو یہ جہاز خرید سکتا ہے۔ یہ پیشکش صدر امریکہ نے اس وقت کی جب کہ وائٹ ہاؤس میں بل کلنٹن سے صدر انڈونیشیا کی ملاقات ہوئی۔ مزید کہا گیا ہے کہ صدر سوہارتو نے اس امر پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔ او. یہ بھی کہا کہ یہ جہاز اس شرط پر خریدے جائیں گے کہ ادائیگی کے لئے نرم شرائط رکھی جائیں۔ اس اخبار نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ کہا جاتا ہے کہ انڈونیشیا کی ائر فورس کے پاس 80 لڑاکا جہاز موجود ہیں جن میں 12۔ ایف 16 ہیں۔

جمعہ کے روز وائٹ ہاؤس نے کہا کہ بل کلنٹن نے اس ملاقات کے دوران انڈونیشیا میں انسانی حقوق کی پاسداری کا بھی ذکر کیا۔ کہتے ہیں کہ گزشتہ ہفتے مشرقی تیمور میں گلی کوچوں میں فسادات ہوئے۔

ooo

ترکی۔ کردوں کا مسئلہ

ترکی کی حکومت کو کردوں کی مزاحمت کا سامنا ہے۔ کرد رہنے کے لئے ایک الگ علاقہ مانگتے ہیں اور ہمسایہ ممالک اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اگر ترکی میں انہیں علاقہ مل گیا تو وہ دیگر ممالک میں' جن میں خاصی تعداد میں کرد بستے ہیں۔ وہاں بھی علاقہ مانگیں گے۔ بہرحال ترکی کردوں کے اس مطالبے کو ماننے کے لئے کسی صورت میں بھی تیار نہیں ہے۔

1991ء میں ایک قانون بنایا گیا تھا جس کے مطابق علیحدگی پسند لوگ نہ کوئی تقریب کر سکتے تھے نہ مطالبہ پیش کر سکتے تھے۔ لیکن اس کے باوجود سینکڑوں افراد نے حصہ لیا اور ان کو جیل میں ڈالنے کی ضرورت بھی پیش آئی۔ وزیر اعظم کی طرف سے یہ بات پیش کی گئی کہ ان لوگوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ سوویت یونین کا بھی ترکی پر دباؤ ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ترکی اس قانون کو ختم کر دے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ موجودہ تبدیلی جو پارلیمنٹ کے ذریعے لائی جا رہی ہے اس کے ذریعے یورپی یونین کے سخت رویے تسکین پائیں گے یا نہیں۔

ooo

بوسنیا کے وزیر اعظم کا دورہ سعودی عرب

گزشتہ دنوں بوسنیا کے وزیر اعظم مسٹر حارث سلاجک نے سعودی عرب کا دورہ کیا۔ اگرچہ اس دورے کی زیادہ تفصیل تو نہیں بتائی گئی لیکن ظاہر ہے کہ وزیر اعظم موصوف بوسنیا کے مسلمانوں کی مزید امداد کے خواہاں ہیں۔ سعودی عرب کے شاہ فہد نے ذاتی طور پر بھی کچھ رقوم دی ہیں اور چندہ اکٹھا کر کے بھی بوسنیا کے مسلمانوں کی مدد کی ہے۔ چونکہ مسلم ممالک میں سے سب سے زیادہ مدد سعودی عرب نے کی ہے اس لئے بوسنیا کے وزیر اعظم نے سعودی عرب کا دورہ کیا ہے۔ اس امداد کے متعلق کہا جاتا ہے کہ شاہ فہد نے دس کروڑ سے کچھ زیادہ ڈالر فراہم کئے اور کل رقم جو چندے کے طور پر اکٹھی کی گئی وہ 21 کروڑ ڈالر سے کچھ زیادہ ہے۔

دراصل بوسنیا کے مسلمانوں کو ہتھیار خریدنے کی اجازت ملنی چاہئے تاکہ وہ اپنا دفاع خود کر سکیں۔ اس سلسلے میں ایران بھی پیش پیش ہے۔ لیکن اگر تمام مسلم حکومتیں مل کر بوسنیا کے مسلمانوں کی مدد کر سکیں تو امید کی جاتی ہے کہ ان کی مشکلات جلد حل ہو جائیں گی۔

ooo

وفاقی وزیر قانون۔ ایم کیو ایم

دوبئی میں مختصر قیام کے دوران وفاقی وزیر قانون اور پارلیمانی امور نے رپورٹروں کو بتایا کہ انہوں نے ایم کیو ایم سے اپیل کی ہے کہ باہمی گفت و شنید جو 26۔ ستمبر سے معرض التوا میں ہے اسے دوبارہ جاری کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے حالات جمہوری طریق پر ہی بہتر بنائے جا سکتے ہیں اور حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ کچھ دو اور کچھ لو۔ ان کے 21۔ نکات کی اصل غرض یہ ہے کہ کراچی میں امن و امان بحال ہونا چاہئے جبکہ مہاجر قومی موومنٹ کے 18 نکات میں مبہم طریق پر مہاجروں کے حقوق کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

کراچی کی حالت کو انہوں نے سنگین بتایا۔ اور کہا کہ جب تک گفت و شنید کچھ لو اور کچھ دو کے مطابق نہ کی جائے۔ بہتر نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی کے حالات تین حکومتوں کی طرف سے ورثے میں ملے ہیں اور آہستہ آہستہ ہی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب سے کراچی سے فوج کو واپس بلایا گیا ہے کراچی کے حالات تیزی سے خراب ہو رہے ہیں اب حکومت کوشش کر رہی ہے کہ ان حالات میں بہتری کی صورت پیدا کی جائے۔

ooo

صدر یلسن کی بیماری

روس کے صدر مسٹر بورس یلسن کے دل کے دوسرے دورے کے نتیجے میں ہسپتال پہنچ جانے کے بعد روس میں متوقع سیاسی تبدیلیوں کی افواہیں اور درپردہ کوششیں زور پکڑ گئی ہیں۔ مسٹر یلسن کی بیماری کے بارے میں متعدد آراء بیان کی جا رہی ہیں۔ ایک رائے یہ ہے کہ مسٹر یلسن طبعی موت کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ اس لئے اس بات کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگر صدر یلسن جاں بر بھی ہو گئے تو ڈاکٹر انہیں مزید سیاسی سرگرمیوں سے منع کر دیں گے۔ اور ان پر زور دیا جائے گا کہ وہ پرسکون ریٹائرڈ زندگی گزاریں۔ اس صورت حال میں ان کے سیاسی منظر سے ہٹنے کی صورت میں ان کے جانشین کے بارے میں مختلف قیاس آرائیاں زور پکڑتی جا رہی ہیں۔

ooo

مقبوضہ کشمیر میں انتخابات

بھارت کی حکمران کانگرس آئی کے الگ ہو جانے والے باغی دھڑے نے مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کرانے کی مخالفت کی ہے۔ اور کہا ہے کہ اس قسم کی کارروائی ملک کے لئے تباہ کن ہو گی نئی دہلی میں پارٹی کے پارلیمانی بورڈ کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ بھارتی حکومت کو مقبوضہ وادی میں انتخابات کے لئے جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہئے۔ اجلاس میں خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر حقائق کو نظرانداز کیا گیا اور زبردستی انتخابات کرائے گئے تو مقبوضہ کشمیر میں صورت حال پہلے سے کہیں زیادہ خراب ہو جائے گی۔

ایک اطلاع کے مطابق بھارتی وزیر اعظم مسٹر نرسیما راؤ نے جموں و کشمیر کے مجوزہ انتخابات سے قبل وادی کو خودمختاری دینے کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ کی نیشنل کانفرنس نے کانگرس آئی سے انتخابی اتحاد کرنے یا علیحدہ طور پر انتخابات میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔

جموں و کشمیر میں 16۔ جنوری 1996 کو صدارتی راج کی مدت ختم ہو رہی ہے۔ بھارتی حکام اس کوشش میں ہیں کہ دسمبر کے دوسرے ہفتے میں انتخابات کرا دیئے جائیں۔ ان انتخابات کے سلسلے میں مسٹر فاروق عبداللہ کا مطالبہ یہ ہے کہ انتخابات سے قبل جموں و کشمیر کی 1953ء کی پوزیشن بحال کر دی جائے۔ اور اسے اندرونی طور پر خودمختاری دے دی جائے۔

مقبوضہ کشمیر کے گورنر مسٹر کرشنا راؤ چاہتے ہیں کہ فاروق عبداللہ کو آگے لایا جائے۔ اور انتخابات کے ذریعے انکی حکومت بنوا دی جائے۔

جبکہ بھارتی وزیر داخلہ مسٹر ایس بی چوان چاہتے ہیں کہ کانگرس آئی کو آگے لایا جائے۔

ان دونوں میں سے کس کو ترجیح دی جائے گی اس کا حتمی فیصلہ اسی وقت ہو گا جب عام انتخابات کی تاریخ مقرر کر دی جائے گی۔

---

o

جو اللہ کی خاطر صبر کرتا ہے اس کا اجر اللہ پر ہے

فیصلوں کے متعلق بھی اگر آپ سر تسلیم خم کرنا چاہیں' اطاعت پر تیار بھی ہوں تو بسا اوقات دل بہت صدمہ محسوس کرتا ہے ایسا شخص جو سمجھ رہا ہے اور یقین رکھتا ہو چاہے اس کا یقین غلط ہی کیوں نہ ہو کہ فلاں نے مجھ پر زیادتی کی تھی اور نظام جماعت کا نمائندہ آیا اس نے فیصلہ اس کے حق میں کر دیا اور مجھ پر دباؤ ہے کہ میں اپنی انا توڑ کر اس کے سامنے جھک جاؤں اس کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھاؤں تو بڑے دکھ کا معاملہ ہے اس کے دل کی کیفیت میں اپنے ذہن کو منتقل کر کے دیکھیں تو بعض دفعہ اس پر شدید ابتلاء آجاتا ہے جو آخر وقت تک اپنے آپ کو سچا سمجھ رہا ہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) صبر سے کام لو صبر ہی ان باتوں کا علاج ہے۔ اور جو اللہ کی خاطر صبر کرتا ہے اس کا اجر اللہ پر ہے۔ پس یہ نقصان کا سودا نہیں۔ دنیا کی نظر میں' برادری کی نظر میں اگر کچھ انسان خفت بھی محسوس کرے مگر اگر رضاء باری تعالیٰ کی خاطر ہے تو اللہ اس کا اتنا اجر عطا فرمائے گا کہ آپ کی نسلیں بھی ان فضلوں کو سنبھال نہیں سکیں گی۔ پس صبر کے رستے پر ہی اللہ کی رضا ہے اسی رستے پر صبر کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں انٹر کالج کی کیڈٹ کور کی سالانہ پاسنگ آوٹ پریڈ

مورخہ 30- اکتوبر 1995ء کو نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی تیسری سالانہ کیڈٹ کور کی پاسنگ آوٹ پریڈ کی تقریب منعقد ہوئی- مہمان خصوصی (ر) کرنل ایاز محمود خان صاحب تھے- آپ کی سٹیج پر تشریف آوری پر پریڈ کمانڈر نے سلامی پیش کی- تقریب کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا- بعدہ مہمان خصوصی نے محترم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج کی معیت میں پرچم کشائی کی- بچوں نے قومی ترانہ پڑھا-

سٹیج سیکرٹری مکرم راجہ فاضل صاحب نے سالانہ کیڈٹ کور کی پاسنگ آوٹ پریڈ کے کوائف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے ملک میں نوجوانوں کے لئے فوجی تربیت کا قانون لاگو کیا ہوا ہے- جو 1972ء سے نافذ العمل ہے- حکومت کی طرف سے ہر سال ہر کالج میں فوجی عملہ متعین کیا جاتا ہے- جو طلباء کو فوجی ٹریننگ دیتا ہے- اس ٹریننگ کو مکمل کرنے والے طلباء کے لئے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ کے وقت انہیں 20 نمبر اضافی دیئے جاتے ہیں-

امسال خدا کے فضل سے ادارہ کی تیسری N.C.C پاسنگ آوٹ پریڈ میں 74 کیڈٹس نے تربیت مکمل کی ہے-

اس ٹریننگ میں میجر عطا محمد صاحب نے ہمارے ادارے کی طرف خصوصی توجہ فرمائی- اسی طرح صوبیدار محمد اکرام صاحب- صوبیدار بوستان صاحب- حوالدار انسٹرکٹر غلام حیدر صاحب اور N.C.C کالج کے انچارج حوالدار اللہ راضی صاحب نے نہایت محنت- لگن اور جانفشانی سے کیڈٹس کو تربیت دی-

مہمان خصوصی محترم کرنل ایاز محمود خان صاحب نے پریڈ کا معائنہ کیا اور اعزازی کیڈٹس میں انعامات تقسیم کئے-

مہمان خصوصی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ کیڈٹس نے نہایت عمدہ پریڈ کا مظاہرہ کیا اور تھوڑے وقت میں ٹریننگ مکمل کی- ہمیشہ اس ارشاد کو مد نظر رکھنا چاہئے کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے پاکستانی افواج نے ہمیشہ اپنے پاک وطن کا نہایت جرات و بہادری سے دفاع کیا- آج پہلے سے بھی بڑھ کر دفاع کی ضرورت ہے- اس لئے ہمارے نوجوانوں کو وطن کے دفاع کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہنا چاہئے- اور محبت- محنت اور لگن کے ساتھ ملک کی خدمت کرنی چاہئے تقریب کے اختتام پر چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن و ناظر صاحب تعلیم مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کروائی-

بعدہ جملہ مہمانان کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ کا ساحل ہسپتال فیصل آباد میں پتہ کا آپریشن ہوا ہے- ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ محترمہ نسیم اختر صاحبہ شالامار ٹاؤن لاہور کا بیٹا وسیم احمد سلیم جوانی میں وفات پا گیا ہے- وہ اس کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتی ہیں-

سانحہ ارتحال

○ محترمہ منصورہ محمود صاحبہ گوجرانوالہ سے لکھتی ہیں میرے خاوند مکرم ارشد محمود صاحب تبسم ایم اے پوسٹل کلرک پیپلز کالونی گوجرانوالہ وفات پا گئے ہیں- ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

پتہ درکار ہے

○ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب وصیت نمبر 21419 نے 192/C یونٹ نمبر 6 لطیف آباد حیدر آباد سے وصیت کی تھی وہ خود پڑھیں' یا ان کے کسی عزیز کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر وصیت سے فوری رابطہ کریں-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

واقفین نو کے علمی و ورزشی مقابلہ جات

○ ربوہ میں واقفین نو کے لئے ہر سال علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے جائیں گے جس میں تمام واقفین نو ربوہ کو شامل کیا جائے گا- موجودہ سال میں ان مقابلہ جات کا پروگرام حسب ذیل ہو گا-

1- علمی مقابلے- نومبر 1995ء

2- ورزشی مقابلے- دسمبر 1995ء

مذکورہ مقابلوں میں واقفین نو میں دلچسپی پیدا کرنا نہایت اہم ہے- جس کے لئے اپنے حلقہ کے واقفین نو کی تیاری حسب پروگرام کروا کر ممنون فرمائیں- اس سلسلہ میں محلہ کے واقفین نو کی ٹیچرز کی معاونت بہت مفید ثابت ہو گی-

اس سال مقابلہ جات میں پہلے دو سال کے واقفین نو یعنی 1987ء' 1988ء کے واقفین شامل ہوں گے- علمی مقابلہ جات مندرجہ ذیل عنوانات میں ہوں گے- ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام علیحدہ بھجوایا جائے گا- ایک واقف نو صرف ایک ہی مقابلہ میں حصہ لے سکے گا-

1- تلاوت (زبانی)

2- نظم- ہو فضل تیرا یا رب- و ترانہ اطفال (زبانی)

3- تقریر- سیرت النبی- سچائی- کھانے کے آداب

4- کوئز پروگرام- از نصاب مقرر کردہ

محلہ کی سطح پر یہ مقابلہ جات 15- نومبر 1995ء تک مکمل کروالئے جائیں گے اس کے بعد بلاک کی سطح پر مقابلہ جات ہوں گے- مرکزی سطح پر مقابلہ جات ان دو مراحل کے بعد نومبر 1995ء کے آخری عشرہ میں ہوں گے- بلاک کی سطح پر اول آنے والے مرکزی مقابلہ میں حصہ لیں گے اس طرح ہر بلاک میں سے چار اول پوزیشن حاصل کرنے والے بچے مرکزی سطح پر مقابلہ جات میں شریک ہوں گے- مختلف سطح پر اول' دوم اور سوم آنے والے بچوں میں دفتر صدر عمومی کی طرف سے انعامات تقسیم کئے جائیں گے-

صدر عمومی

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بقیہ صفحہ 1

ہے- (-) کیا اس طرح منافق دنیا میں اپنے لئے عزت کا سامان پیدا کرنا چاہتے ہیں؟ کیا انہیں معلوم نہیں کہ حقیقی عزت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور ہر قسم کی حقیقی عزتیں اسی کی ہیں اور اسی سے حاصل کی جاسکتی ہیں-

(از خطبہ 9- فروری 1968ء)

بقیہ صفحہ 3

لباس "شہری لوگ لباس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں- اور اگر غلطی نہ ہو تو بھی ضرورت سے زیادہ لباس پر خرچ کرتے ہیں- حالانکہ لباس کی غرض یہ ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو- لیکن عام طور پر لباس کے عام معنی زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں- بہت سے لوگ دکھانے کے لئے کپڑے بناتے ہیں- ان کی غرض یہ ہوتی ہے کہ کسی کو یہ دکھائیں کہ تمہارے جیسا کوٹ ہم نے بھی بنالیا ہے-"

سینما اور تماشے "ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما- سرکس تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے ہر مخلص احمدی میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشا وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے-"

ڈاکٹر "اگر ہماری جماعت کے ڈاکٹر یہ عہد کر لیں کہ علاج میں ایسے غیر ضروری مصارف نہیں ہونے دیں گے اور جماعت کے لوگ یہ کوشش کریں کہ اپنے طبیبوں سے ہی علاج کروائیں گے تو پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی بچت ہو سکتی ہے-"

بقیہ صفحہ 5

میں ہے وہ اٹھ رہی ہے- میں مہاراجہ صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ اپنی شایان شان فیاضی سے کام لے کر ریاست کی رعایا اور جتھوں کے ممبروں کو جو سیاسی جرائم میں گرفتار اور سزا یافتہ ہوئے رہا کر دیں- نیز دلال رپورٹ کو منسوخ کر دیں- اور تمام فسادات کی تحقیقات کے لئے ایک آزاد کمیشن مقرر کیا جائے- کمیشن کا صدر باہر کے ہائی کورٹ کا غیر جانبدار جج ہو جس کو حکومت ہند مقرر کرے- اور اس میں مسلمانوں کی کافی نمائندگی ہو- نیز بہت جلد ان کی شکایت کے ازالہ اور ابتدائی حقوق کے متعلق اعلان کیا جائے- اگر ریاست جتھوں اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے- دلال کمیشن کی رپورٹ کو منسوخ کر دے- اور ایک نئے آزاد کمیشن کا تقرر کرے تو مسلمان مطمئن ہو سکتے ہیں- اور ایک نامزد افسر نمائندگان کشمیر سے ابتدائی حقوق' امتیازی قانون اور دوسری شکایت کے متعلق گفتگو کر کے اپنی رپورٹ 30- نومبر سے پیشتر پیش کرے- اور راجہ صاحب نومبر کے آخری ہفتے تک اپنے فیصلے سے مطلع کر دیں- میں آپ کی مسلم رعایا اور باہر کے سمجھدار مسلمانوں سے متوقع ہوں کہ وہ فضائے امن و امان کو بہتر بنانے اور مستقل تصفیہ میں امداد دیں- اگرچہ میرے اور کشمیر کمیٹی کے خلاف پراپیگنڈہ ہو رہا ہے- تاہم کمیٹی اور میں خود پر امن ذرائع کو پسند کرتا ہوں- میں مہاراجہ صاحب سے متوقع ہوں کہ آپ فوری اقدام عمل کریں گے تاکہ دنیا کو یقین ہو جائے کہ آپ کو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود کا خیال ہے اور ریاست صلح اور آئینی ذرائع کی خواہش مند ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 2- نومبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 28 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے روپے کی قیمت میں کمی دلیرانہ اقدام ہے- یہ مشکل فیصلہ کافی سوچ بچار کے بعد کیا گیا ہے- حکومت عوام کی خدمت کی بجا آوری کی ہر ممکن کوشش کرے گی- کراچی کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا ہے- اس سے نبٹنے کے لئے تمام وسائل استعمال ہو رہے ہیں- دہشت گردی ختم ہونے پر سرمایہ کاری کا سیلاب آ جائے گا- دہشت گرد تنظیموں کے اکثر گروہ ختم ہو گئے ہیں یا گرفتار کر لئے گئے ہیں- انہوں نے کراچی میں مختلف طبقوں کے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے مسئلہ کا اس کے سوا کوئی حل نہیں کہ تمام لوگ مل جل کر امن و سکون سے رہیں- یہی وجہ ہے کہ انتظامی کے ساتھ ساتھ سیاسی اقدامات بھی کئے گئے ہیں-

○ لاہور ہائی کورٹ کے احاطے میں مسٹر نواز شریف کے خلاف مقدمے کی سماعت کے دوران مسلم لیگ (ن) کے مرد اور خواتین کارکنوں اور پولیس میں ہاتھا پائی ہوئی- ایک کارکن نے مجسٹریٹ کا گریبان پکڑ لیا- پولیس نے کارکنوں پر تشدد کیا- خواتین کارکنوں نے وزیراعظم کا "جنازہ" عدالت کی طرف لے جانے کی کوشش کی تو پولیس نے لیگی خواتین اور مردوں پر لاٹھی چارج کیا اور مظاہرین کی گرفتاری کی- فاضل عدالت نے گرفتار شدگان رہا کرا دیئے- مشتعل مظاہرین نے پولیس پر زبردست تشدد کیا اور پولیس کیبن اور سگنل توڑ ڈالے- نواز شریف کے وکلاء نے پولیس ایکشن کے خلاف عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کی دھمکی دے دی-

○ امریکہ کی کشمیر کے بارے میں پالیسی پر بھارت نے شدید غصہ کا اظہار کرتے ہوئے امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل کے دورے کا بائیکاٹ کر دیا- بھارت حکام مسز رافیل سے ملاقاتیں نہیں کریں گے- بھارت نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان میں قیام کے دوران رابن رافیل نے کشمیر کے متعلق بھارتی مفادات کو نظر انداز کیا- سابق بھارتی سیکرٹری خارجہ نے الزام لگایا کہ امریکہ پاکستان کو اسرائیل والا کردار دینا چاہتا ہے-

○ پانی اور بجلی کے وفاقی وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر کی وزیراعظم بے نظیر بھٹو سے ناراضگی دور ہو گئی ہے- مسٹر کھر نے شکوہ کیا کہ واپڈا کے بارے میں اقدامات پر مجھے اعتماد میں نہیں لیا گیا- یہ زیادتی ہے- وزیراعظم نے کہا' کھر صاحب ہمیں آپ پر مکمل اعتماد ہے- واپڈا میں جو کچھ ہوا قومی مفاد میں ہوا-

○ ملی یکجہتی کونسل نے مہنگائی کے خلاف 3- اور 10- نومبر کو ملک گیر احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے- فرقہ واریت پر مبنی لٹریچر کے بارے میں تحقیقات کے لئے 15- رکنی علماء بورڈ بھی قائم کر دیا گیا- کونسل نے 19- نکاتی دستور بھی منظور کر لیا ہے- اجلاس میں تحریک جعفریہ سپاہ محمد اور سپاہ صحابہ میں الزامات کی جنگ ہوئی- سپاہ صحابہ کے مولانا فاروقی نے کہا کہ ہمارے کارکنوں کے قتل عام کو نہ روکا گیا تو نہ کونسل رہے گی نہ امن رہے گا-

○ بھارتی حکومت مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کرانے کے لئے اسی ماہ شیڈول کا اعلان کر دے گی- سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو الیکشن لڑنے کے لئے راضی کیا جا رہا ہے-

○ مسلم لیگ (ن) نے وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی طرف سے قومی حکومت کے قیام کی تجویز کی وضاحت طلب کی ہے- مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اگر اس تجویز کا مقصد اقتدار میں شراکت ہے تو ہم اسے مسترد کرتے ہیں- تاہم اگر اس کا مقصد مسائل کے حل کی شراکت ہے تو ہم اس کے لئے تیار ہیں- ہمیں وزارتیں قبول نہیں ہیں- انہوں نے کہا کہ بدامنی اور بیروزگاری کے خلاف تحریک چلانا وقت کی اہم ضرورت ہے- پنجاب مسلم لیگ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں آٹا' گھی' بجلی' گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا-

○ امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل نے وزیراعظم بے نظیر بھٹو' آزاد کشمیر کے وزیراعظم سردار عبدالقیوم' اور اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے افغان محمود مسطیری سے ملاقات کی اور اقوام متحدہ کے نمائندہ کو امن مشن جاری رکھنے پر امریکی حمایت کی یقین دہانی کرائی-

○ مہنگائی اور منی بجٹ کے خلاف عوامی رائے عامہ کو متحرک کرنے کے لئے اپوزیشن 15- نومبر سے عوامی رابطہ کی مہم شروع کرے گی- اس سلسلے میں 15- نومبر کو نواز شریف فیصل آباد میں پہلے جلسہ عام سے خطاب کر کے اس مہم کا باقاعدہ آغاز کریں گے-

○ بینکنگ ٹریبونل نمبر 4 کے چیئرمین محمد اسلم ناگی نے سابق وزیراعظم کے والد' والدہ' بیٹے' بیٹی' بھاوج اور بھتیجے کے خلاف ایک بینک کے چار کروڑ 62 لاکھ روپے کے قرضے کے متعلق کیس کی سماعت چھ روز کے لئے ملتوی کر دی ہے- عدالت میں میاں نواز شریف کے والد محترم میاں محمد شریف نے درخواست کی تھی کہ کیس ہائی کورٹ میں ہے اس لئے سماعت روک دی جائے-

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ہم نواز شریف سے سیٹوں کی بھیک نہیں مانگیں گے- نیا اتحاد بنائیں گے جمیعت علمائے اسلام' جمیعت علمائے پاکستان' جماعت اسلامی اور تحریک جعفریہ پر مشتمل اتحاد کا اعلان ایک دو ماہ میں کر دیں گے- مسلم لیگ کی اس اتحاد میں شمولیت بعد کی بات ہے-

○ امریکہ میں سابق پاکستانی سفیر سید عابدہ حسین نے کہا ہے کہ ہمیں امریکہ سے پہلے ایران چین اور بھارت سے تعلقات کو ترجیح دینی چاہئے- ایک اور سابق سفیر ائر چیف مارشل ذوالفقار علی خان نے کہا ہے کہ براؤن ترمیم ہمارے مفاد میں نہیں- ہم سے فوجی تعاون خود امریکیوں کے مفاد میں ہے-

○ یکم نومبر کا سورج 15- انسانوں کی موت لے کر کراچی میں طلوع ہوا- آگ اور خون کے کھیل میں پھر شدت آ گئی- کراچی پورٹ کے آئل ٹرمینل پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا- ٹرمینل پر دھماکوں کے بعد ٹینکر میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی- بحریہ سے مدد طلب کر لی گئی- علاقے میں ایمرجنسی نافذ کر کے گھر اور دفاتر خالی کرا لئے- ایک لاکھ لیٹر تیل جل گیا- نیو کراچی کے پولیس مقابلے میں ایم کیو ایم کے کارکن نعیم شری کے تین ساتھی ہلاک ہو گئے' جبکہ ایک شخص اسلحہ سمیت گرفتار ہو گیا- پولیس کانسٹیبل زخمی ہو گیا- ایم کیو ایم نے الزام لگایا ہے کہ پولیس نے تینوں کو گرفتار کرنے کے بعد ہلاک کیا ہے- یہ لوگ ہمارے کارکن نہیں تھے-

○ حکومت نے بڑی تعداد میں فیئر پرائس شاپس اور یوٹیلٹی سٹورز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ عوام کو آٹا' گھی' چاول' اور دالیں مقررہ ریٹ پر مل سکیں-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر سازش کر رہی ہیں- ہم ملک کو جعلی ووٹر لسٹ کا جمہوری ملک نہیں بننے دیں گے- کراچی میں خون کی ہولی اب بند ہونی چاہئے- وہاں انسانوں کا نہیں نظریہ پاکستان کا خون ہو رہا ہے- حکومت کی ناقص پالیسیوں سے حالات بدترین ہو گئے ہیں-

○ وادی نیلم میں بھارتی فوجیوں نے پاکستانی صحافیوں پر فائرنگ کر دی گولہ باری سے مجسٹریٹ کا گھر اڑا دیا گیا- راولپنڈی اسلام آباد کے صحافیوں کا گروپ کنٹرول لائن کے دورہ پر تھا- مجسٹریٹ کا گھر اور جیپ تباہ ہو گئی- پاک فوج نے وادی نیلم کے شہریوں کو بھارتی فائرنگ سے بچانے کیلئے دو بائی پاس بنا دیئے-

○ پاک فضائیہ کا لڑاکا ایف 7 طیارہ جوہر آباد کے پہاڑوں میں گر کر تباہ ہو گیا- پائلٹ محفوظ رہا- طیارہ تربیتی پرواز پر تھا- فنی خرابی کی وجہ سے حادثے کا شکار ہو گیا-

○ پنوعاقل (سندھ) کے قریب قومی شاہراہ پر ایک آئل ٹینکر اور سوزکی پک اپ کے درمیان شدید تصادم کے نتیجے میں 18- مسافر جاں بحق ہو گئے- جبکہ 14 مسافر شدید زخمی ہیں- بدقسمت ویگن سکھر سے گھوٹکی جا رہی تھی- ویگن میں 12 کی بجائے 32 مسافر سوار تھے- مرنے والوں میں سات عورتیں بھی شامل ہیں-

○ لاہور ائر پورٹ پر 12- غیر ملکی سمگلر اربوں روپے مالیت کی دو من ہیروئن سمیت گرفتار کر لئے گئے سمگلروں کا تعلق نائیجیریا' گھانا زمبیا' زمبابوے' اور برطانیہ سے ہے- یہ ہیروئن دوبئی لے جائی جا رہی تھی- امریکی ڈرگ انفورسمنٹ کے حکام اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئے-

○ بھارتی وزیراعظم نرسیماراؤ نے کروڑ پتی ہندو سادھو چندر سوامی کی گرفتاری کا حکم دے دیا ہے- اسرائیلی کرایے کے قاتل نے انکشاف کیا ہے کہ چندر سوامی نے راجیو گاندھی کے قتل کے لئے مجھے دس لاکھ ڈالر کی پیشکش کی تھی-

○ یوٹیلٹی سٹورز پر چینی کی قیمت 15 روپے کلو ہو گئی ہے گھی کی قیمتوں میں متوقع اضافے کے پیش نظر خوردہ فروشوں نے گھی کی مارکیٹ میں ترسیل روک دی ہے-

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: 643

طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
فشار کیپسول
پنڈی بائی پاس جی۔ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219055

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 - 7125089
7235175 - 7355422

فرائض کی ادائیگی
خواہ دینی ہو یا دنیاوی دل کو سکون بخشتی ہے
فرائض کی ادائیگی کیلئے صحت بہت اہم ہے۔
حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی کریں
صبح سویرے اٹھیں، ڈیڑھ دو میل کی سیر کریں
کھلی ہوا میں لمبے لمبے سانس لیں۔ تیل کی تمام جسم پہ مالش کریں اور تازہ پانی سے نہائیں۔
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ